اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

اپریل تا جون ۲۰۲۵ء

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

مدیر: محمد اسحٰق

مجلس ادارت: ارشاد الرحمٰن، وقار احمد، محمد بابر خان، اسد حنیف

تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496
• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

اقبالیات ـ ملکوں ملکوں

96

POSTHUMOUS DEGREE OF D. LITT TO IQBAL

By the Toyo University, Japan.

The Japan-Pakistan Cultural Association organised a meeting at Toyo University on the occasion of the 22nd death anniversary of Dr. Muhammad Iqbal.

The Toyo University has over recent years been the venue of these meetings. The University was established on November 23, 1887, by the well-known Buddhist philosopher Dr. Inoue. The University is mainly concerned with imparting education in the liberal arts. Its four facultion are: law, economics, sociology and liberal arts. The number of students stands at a little more than 5,000. The University is known for its interest in and high concern for Asian affairs. Its study group, called Asian-African Institute, is very well thought of among students of Asian affairs. Before the war, the University had approximately 40,000 books in its library on Muslim history and culture. These books were destroyed during the war. The present President of the University was formerly administering the research project on Muslim history and culture in the University.

The University conferred posthmously, degree of Emeritus Doctor of Literature on

称号記

サー・ムハマッド・イクバル（一八七三―一九三八）

東洋大学名誉文学博士

の称号を授与する

昭和三十五年四月二十一日

東洋大学長 大嶋 豊

第参号

Diploma

Apr. 21, 1960

Sir Muhammad Iqbal
Born: Feb. 22, 1873
Died: Apr. 21, 1938

This is to certify that the above-mentioned has been awarded the degree of

EMERITUS DOCTOR OF LITERATURE

by Toyo University, Tokyo, Japan

Yutaka Oshima
President

File No. 3

Posthumous degree of Emeritus Doctor of Literature awarded to Iqbal by the Toyo University, Japan

حضرت علامہ محمد اقبال کی ۲۲ ویں برسی کے موقع پر جاپان پاکستان کلچرل ایسوسی ایشن کے اجلاس میں ٹویو یونیورسٹی جاپان کی جانب سے علامہ اقبال کو ایمرٹس ڈاکٹر کی اعزازی ڈگری سے نوازا

ڈھاکہ یونیورسٹی کی مرکزی مسجد میں یوم اقبال کے حوالے سے تقریب

نیشنل انقلابی کونسل کے زیر اہتمام علامہ محمد اقبال کی ۸۷ ویں برسی کے موقع پر ۲۱ اپریل ۲۰۲۵ء کو ڈھاکہ یونیورسٹی کی مرکزی مسجد میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ نیشنل انقلابی کونسل کے سینئر جوائنٹ کنوینر محمد شمس الدین نے علامہ اقبال کے نام سے ڈھاکہ یونیورسٹی میں نئے ہال کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا علامہ محمد اقبال کے وژن اور خوابوں نے ۱۹۴۷ء میں پاکستان کے قیام کو حقیقت میں بدلا، اور اسی سلسلے میں آج کا بنگلہ دیش وجود میں آیا۔

علامہ اقبال سوسائٹی کے سیکرٹری ڈاکٹر عبدالواحد نے کہا، موجودہ دور میں علامہ محمد اقبال، ان کے فلسفیانہ مباحث کے بارے میں نوجوان نسل سیکھ رہی ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ۱۹۵۷ء میں ڈھاکہ یونیورسٹی میں ایک رہائشی ہال کا نام علامہ اقبال کے نام پر رکھا گیا تھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بنگلہ دیش اقبال کی مسلم قومیت کے نظریے کی بنیاد پر عظیم امکانات کے ساتھ ترقی کرے گا۔

ڈاکٹر محمد بقائی ماکان

ڈاکٹر سعد سمیع خان

ڈاکٹر زاہد منیر عامر

ڈاکٹر محمد رضا سنگری

ثقافتی ادارہ (ECO) ایکو کے زیر اہتمام ''خطے میں علامہ اقبال کا فکری وثقافتی ورثہ'' کے عنوان سے کانفرنس کا انعقاد

عظیم فلسفی شاعر ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی ۸۷ ویں برسی کے موقع پر ۳رمئی ۲۰۲۵ء کو تہران میں قائم اقتصادی تعاون تنظیم کے خصوصی ثقافتی ادارہ (ECO) ایکو کے زیر اہتمام ''خطے میں علامہ اقبال کا فکری وثقافتی ورثہ'' کے عنوان سے آرٹ بیورو تہران میں ایک تقریب کا انعقاد کیا۔ جس میں اقبالیات کے ممتاز اسکالرز اور ثقافتی شخصیات نے شرکت کی۔ ای سی آئی صدر ڈاکٹر سعد سمیع خان، معروف ماہر اقبالیات ڈاکٹر محمد بقائی ماکان، ڈاکٹر محمد رضا سنگری، ڈاکٹر زاہد منیر عامر (پاکستان)، جب کہ دیگر مقررین میں شائستہ درانی، اظفر کاظمی اور سفارت خانۂ پاکستان تہران کے چانسلری کے سربراہ فرحان علی بھی اس تقریب میں موجود تھے۔ تقریب کی میزبانی کے فرائض سمانہ عابد نے انجام دیئے۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر سعد سمیع خان نے اقبال کے فارسی اور اردو ادب میں نمایاں کرداروں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں جہاں یہ زبانیں بولی جاتی ہیں، وہاں اقبال کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے اقبال کے اس اہم کردار پر زور دیا جو ECO خطے کے ادبی اور ثقافتی روایات کو جوڑنے میں ادا کرتے ہیں۔ اس تقریب میں علامہ اقبال کی زندگی اور کاموں پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ نمائش کتب کا بھی اہتمام کیا گیا، جو علامہ اقبال کے دائمی ادبی ورثے کو مزید محفوظ بنانے کے لیے معاون ثابت ہوں گی۔

یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ ترکیہ کے زیر اہتمام استنبول میں ''عبدالرحمن پیشاوری کی سوسالہ برسی'' کی تقریب کا انعقاد

یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ ترکیہ کے زیر اہتمام استنبول میں ۵رمئی ۲۰۲۵ء کو ''عبدالرحمن پیشاوری کی سوسالہ برسی'' کے موقع پر دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں سینیٹر عرفان صدیقی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، پروفیسر ڈاکٹر خلیل طوقار، وائس چانسلر شاہ عبداللطیف یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر یوسف خشک، وائس ریکٹر استنبول یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر گلشوم آق، پاکستان کے ترکیہ میں سفیر یوسف جنید اور وائس گورنر حسن گوزین نے تقریب سے خطاب کیا۔

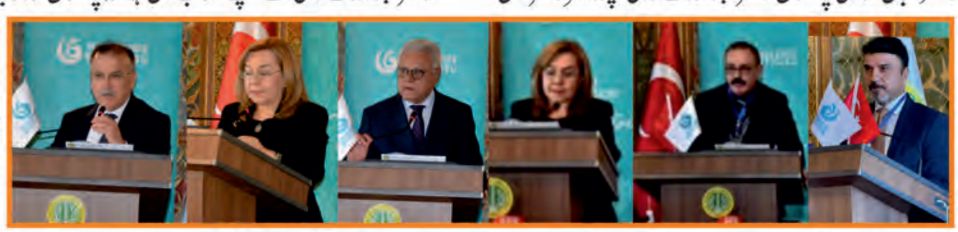

جناب عرفان صدیقی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عبدالرحمن پیشاوری پاکستان اور ترکیہ کے درمیان اسلامی اخوت کے اٹوٹ رشتوں کا ثبوت ہے۔ عبدالرحمن پیشاوری پاکستان اور ترکیہ کے مشترکہ فرزند ہیں اور ان کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان صدیوں پر محیط اخوت اور بھائی چارے کے اٹوٹ رشتے استوار ہیں، ایک پاکستانی مرد آہن، عبدالرحمن پیشاوری اس برادرانہ تعلق کی روشن مثال ہے جس نے انگریز سامراج کے خلاف ترکوں کی آزادی کی جنگ میں داد شجاعت دی اور ترک قوم کا ہیرو بن گیا۔

دیگر مقررین نے پاکستان اور ترکیہ کے صدیوں پر محیط تعلق اور عبدالرحمن پیشاوری سمیت دیگر عظیم ہستیوں کی قربانیوں، ان کی عملی جدوجہد اور ترک عوام کے ساتھ والہانہ محبت پر روشنی ڈالی۔

وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے

ہمارے نوجوان قومی اثاثہ ہیں، علامہ اقبال نے بھی ہمیشہ نوجوانوں کو قوم کا اصل سرمایہ قرار دیا: وفاقی وزیر احسن اقبال

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''عصر حاضر اور فکر اقبال'' کے عنوان سے قومی کانفرنس کا انعقاد

علامہ محمد اقبال کے ۸۷ ویں یوم وفات کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''عصر حاضر اور فکر اقبال'' کے عنوان سے ۲۱ راپریل ۲۰۲۵ء کو ایوان اقبال میں قومی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ایک روزہ اقبال کانفرنس کے افتتاحی سیشن کی صدارت وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات جناب احسن اقبال نے کی۔ مہمان خصوصی پسرزادہ اقبال جناب منیب اقبال تھے۔ مہمانان اعزاز میں معروف ادیب و مصنف، ماہر اقبالیات ڈاکٹر تقی عابدی، ڈین فیکلٹی آف لینگویجز، منہاج یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر فخر الحق نوری، ماہر اقبالیات ڈاکٹر محمد عارف خان (برطانیہ)، سابق پروفیسر شعبہ اردو فارمن کرسچین کالج لاہور، ڈاکٹر نجیب جمال، پروفیسر رابعہ سرفراز اور اقبال سکالر رانا اعجاز حسین (کویت) شامل تھے۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر مجاہد حسین نے انجام دیئے۔

پسرزادہ اقبال جناب منیب اقبال | پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی | ڈاکٹر تقی عابدی | ڈاکٹر فخر الحق نوری | ڈاکٹر نجیب جمال | ڈاکٹر محمد عارف خان | ڈاکٹر شفیق عجمی

ڈاکٹر محمد رفیق خان | رانا اعجاز حسین | ڈاکٹر رابعہ سرفراز | بریگیڈیئر (ر) ضیاء چوہان | ڈاکٹر فاطمہ زہرہ | ملکیت سنگھ مچھانہ

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ ہمارے نوجوان قومی اثاثہ ہیں۔ علامہ اقبال نے بھی ہمیشہ نوجوانوں کو قوم کا اصل سرمایہ قرار دیا۔ ان کے نزدیک نوجوان ہی وہ طاقت ہیں جو قوموں کو زوال سے نکال سکتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت اقبال کے فکر کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنائے گی، نوجوانوں کو اگر فکر اقبال سے روشناس کروائیں تو انتہا پسندی سے بچ سکتے ہیں، نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اقبال کے پیغام کو سمجھیں، جدید علوم حاصل کریں، اور ملک کی ترقی میں اپنا

وفاقی وزیر جناب احسن اقبال اور جناب منیب اقبال ''گوشۂ نوادرات اقبال'' کا افتتاح کر رہے ہیں

جناب احسن اقبال، سال ۲۰۲۱ء میں اردو زبان میں علامہ اقبال پر لکھی جانے والی کتاب ''کمال اقبال اور اکیسویں صدی'' پر ڈاکٹر محمد عارف خان کو صدارتی ایوارڈ سے نواز رہے ہیں

۲۰۲۷ء میں علامہ اقبال کے ۱۵۰ ویں یوم پیدائش کو قومی و بین الاقوامی سطح پر شاندار طریقے سے منانے کے انتظامات کیے جائیں گے: وفاقی وزیر احسن اقبال

تعلیمی نظام میں اقبال کے افکار کو شامل کرنے کی ضرورت ہے: جناب منیب اقبال

جناب منیب اقبال، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، پروفیسر احسن اقبال کو سوونیئر پیش کر رہے

پروفیسر احسن اقبال، جناب منیب اقبال کو سوونیئر پیش کر رہے ہیں

اخوت کے تصورات کو عصر حاضر کے تناظر میں پیش کیا جائے، جیسا کہ ان کی شاعری میں ''محبت فاتح عالم'' کا درس ہے۔ تعلیمی نظام میں اقبال کے افکار کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عصر حاضر میں علامہ اقبال کا فلسفہ خودی، جہد مسلسل، اور عشقِ رسول ﷺ

مرغوب احمد ہمدانی کلام اقبال پڑھ رہے ہیں

طالبہ قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہوئے

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، پروفیسر احسن اقبال کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے

عصر حاضر میں علامہ اقبال کا فلسفہ خودی، جہدِ مسلسل، اور عشقِ رسول ﷺ آج کے دور میں بھی قوموں کی فکری و روحانی رہنمائی کے لیے مشعلِ راہ ہے: عبدالرؤف رفیقی

بھرپور کردار ادا کریں۔ احسن اقبال کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کے تمام صوبوں میں اقبال اکادمی کی شاخوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا اور ۲۰۲۷ء میں علامہ اقبال کی ۱۵۰ویں یوم پیدائش کو قومی و بین الاقوامی سطح پر شاندار طریقے سے منانے کے انتظامات کیے جائیں گے۔

جناب منیب اقبال نے کہا کہ اقبال کے شعری وفکری پیغام میں محبت، امن، اور عالمگیر

آج کے دور میں بھی قوموں کی فکری و روحانی رہنمائی کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان کا وژن ہے کہ اقبال کے پیغام کو نوجوان نسل تک پہنچایا جائے تاکہ وہ ان کے افکار سے استفادہ کرتے ہوئے ایک مضبوط اور خودشناس قوم کی تشکیل میں حصہ ڈال سکیں۔ کانفرنس میں نامور ماہرینِ اقبالیات نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے، جن میں اقبال کے فلسفہ، شاعری، اور سیاسی کردار پر روشنی ڈالی گئی۔

قومی اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء کے معزز مہمانان گرامی کا گروپ فوٹو

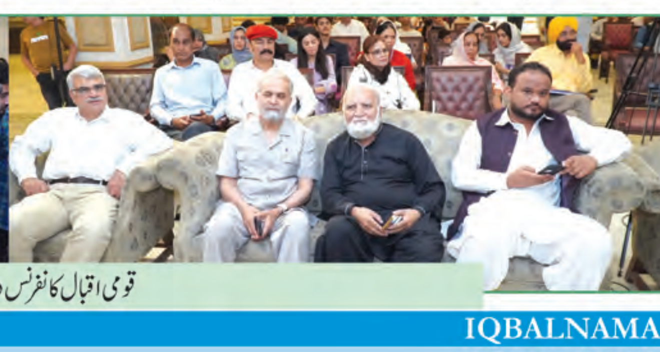

قومی اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء کے شرکاء

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات جناب احسن اقبال کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال نے ۹/اپریل ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اقبال اکادمی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اکادمی کے مختلف منصوبہ جات اور کارکردگی کے حوالے سے بریفنگ

تمام صوبائی دارالحکومتوں بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں اقبال اکادمی کے صوبائی دفاتر قائم کئے جائیں گے: پروفیسر احسن اقبال

دی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے سیاسی اور سماجی مسائل کا حل علامہ اقبال کے افکار میں مضمر ہے اور ان کے افکار کو فروغ دینا انتہائی ضروری ہے تاکہ انتہاپسندی سے نمٹا جا سکے۔ انہوں نے

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات جناب پروفیسر احسن اقبال اکادمی کا دورہ کرتے ہوئے

اس بات پر زور دیا کہ اقبال کی تعلیمات نوجوانوں کو صحیح رہنمائی فراہم کر سکتی ہیں جو ملک میں فرقہ واریت اور لسانی تقسیم کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

انہوں نے پاکستان کے ابتدائی دنوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جب پاکستان کا پہلا بجٹ پیش کیا گیا تھا، تو ملک کو پناہ گزینوں کے دباؤ کی وجہ سے شدید مالی مشکلات کا سامنا تھا۔ ان مشکلات کے باوجود، وزیر خزانہ نے قائداعظم کی رہنمائی کے تحت اقبال اکادمی کے لیے ایک لاکھ روپے کی گرانٹ مختص کی تھی، جو پاکستان کی فکری اور نظریاتی بنیادوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک اہم قدم تھا۔

سیالکوٹ میں اقبال کلچرل اینڈ ریسرچ سنٹر کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا: پروفیسر احسن اقبال

وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ انتہاپسندی، لسانی تفریق اور صوبائی تعصب کی بڑی وجہ پاکستان کا فلسفۂ اقبال سے بڑھتا ہوا فاصلہ ہے۔ وفاقی وزیر نے اقبال اکادمی کی تاریخی اہمیت اور اس کے قیام کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اقبال اکادمی کا قیام پاکستان کی فکری اور نظریاتی اساس کو محفوظ بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اقبال اکادمی کی استعداد کار کو مزید بہتر بنانے کے لئے متعدد اقدامات کی ضرورت ہے۔

پروفیسر احسن اقبال نے اعلان کیا کہ تمام صوبائی دارالحکومتوں بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں اقبال اکادمی کے صوبائی دفاتر قائم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، سیالکوٹ میں اقبال کلچرل اینڈ ریسرچ سنٹر کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کو اقبال فہمی اور اقبال شناسی کی طرف راغب کرنے کے لئے جدید تعلیمی پروگرامز متعارف کرائے جائیں گے۔

وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ اقبال کی تعلیمات کو قومی نصاب میں شامل کرنے کے لئے

انتہاپسندی، لسانی تفریق اور صوبائی تعصب کی بڑی وجہ پاکستان کا فلسفۂ اقبال سے بڑھتا ہوا فاصلہ ہے: وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال

اقدامات کئے جائیں گے تاکہ نوجوان نسل اقبال کے فلسفے اور وژن سے روشناس ہو سکے۔ پاکستان میں اقبال کے افکار کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بھی اقبال کے فلسفے کو متعارف کرانا پاکستان کی نرم طاقت کو بڑھانے کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں اقبال کی تعلیمات کی قدر کی جاتی ہے اور ان کے کام کے ترجمے ۴۰ سے زائد زبانوں میں کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا پیغام نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں مقبول ہے۔ علامہ اقبال کو افغانستان، ایران، ترکی، مشرق وسطی اور ملائشیا سمیت کئی ممالک میں عزت واحترام سے یاد کیا جاتا ہے۔

وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مہمانوں کی کتاب پر تاثرات قلمبند کر رہے ہیں

وفاقی وزیر منصوبہ بندی پروفیسر احسن اقبال نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دی، پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور فاتحہ خوانی کی ہے۔ اس موقع پر احسن اقبال نے کہا کہ وہ پوری قوم کی طرف سے اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کرنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "علامہ اقبال نے مردہ قوم کو شعور دیا اور پاکستان کا خواب دیکھا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت نے ہر سطح پر افکارِ اقبال کی ترویج کا فیصلہ کیا ہے۔ افکارِ اقبال کو نصاب کا حصہ بنایا جائے گا تا کہ نوجوان نسل اقبال کی فکر سے روشناس ہو سکے۔ جناب احسن اقبال نے ۲۰۲۷ میں علامہ اقبال کے ۱۵۰ ویں یومِ پیدائش کے موقع پر تو ہم بین الاقوامی سطح پر اقبال ڈے منائیں گے۔ پروفیسر احسن اقبال اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلم بند کیے، جس میں انہوں نے علامہ اقبال کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے افکار کو قومی رہنمائی کا سرچشمہ قرار دیا۔ وفد میں پروفیسر عارف خان، ڈاکٹر سید تقی عابدی، رانا اعجاز حسین، محمد نعمان چشتی اور چودھری فہیم ارشد شامل تھے۔

پروفیسر احسن اقبال کی وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری

وزیر مملکت، وزارت قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، جناب حذیفہ رحمان کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت، معاون خصوصی برائے وزیر اعظم، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن نے ۱۶؍مئی ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب حذیفہ رحمٰن وفاقی وزیر مملکت کو اکادمی کے قیام، اغراض و مقاصد، اکادمی کی رواں ادبی سرگرمیوں، اشاعتی منصوبوں، مطبوعات، کلیاتِ اقبال (اینڈرائیڈ ایپ)، علامہ اقبال ویب سائیٹس، دیگر ممالک کے ساتھ روابط اور اکادمی کے منصوبوں کے حوالے سے مکمل بریفنگ دی۔

وفاقی وزیر مملکت جناب حذیفہ رحمٰن نے اکادمی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ قومی ورثہ ڈویژن عظیم مفکر علامہ محمد اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی جانب سے ثقافتی پروگراموں کے لیے نئے منصوبے تیار کیے جا رہے ہیں، جن میں اقبال کے پیغام کو شامل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان فکر اقبال کی ترویج کے حوالے سے اہم ادارہ ہے اور اس کو کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، فکر اقبال ہی پاکستان کی ترقی کے لیے مشعل راہ ہے۔

وفاقی وزیر مملکت، معاون خصوصی برائے وزیر اعظم، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن جناب حذیفہ رحمان اکادمی کا دورہ کر رہے ہیں

ملاقات کے بعد وزیر مملکت جناب حذیفہ رحمٰن نے اکادمی کی مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا اور اقبال کے ذاتی کتب خانہ میں گہری دلچسپی کا اظہار بھی کیا اس موقع پر سسٹم اینالسٹ جناب نعمان چشتی اور سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی بھی موجود تھے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج برائے خواتین کوپر روڈ، لاہور کے اشتراک سے سیمینار

”جاوید نامہ-منزل منزل“

گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج برائے خواتین کوپر روڈ، لاہور اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے ۹/اپریل ۲۰۲۵ءکو”جاوید نامہ منزل منزل“ کے عنوان سے شجاع الدین ہال میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کی صدارت پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر فوزیہ ناز نے کی۔مہمان مقررین میں ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیق خان،صدرِ شعبہ اُردو ڈاکٹر رفعت گوہر اور اقبال اکادمی کی جانب سے فہیم ارشد چوہدری نے شرکت کی۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیق خان نے اپنے خطاب میں علامہ اقبال کے”جاوید نامہ“ میں بیان کردہ روحانی ارتقا،انسانیت اور اقبال کے فلسفہ خودی اور فلسفہ حیات کے تصور پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ڈاکٹر رفعت گوہر نے اقبال کے افکار پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اقبال مسلم امہ میں فقر غیور پیدا کرنے کے خواہاں تھے۔فہیم ارشد چوہدری نے اقبال کے خیالات کے جدید تناظر میں اطلاق پر بات کی۔طالبات نے سوال و جواب کے سیشن میں متعدد سوالات اٹھائے، جن کا ماہرین نے اطمینان بخش جواب دیا۔

پرنسپل، پروفیسر ڈاکٹر فوزیہ، ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیق خان، صدرِ شعبہ اُردو ڈاکٹر رفعت گوہر،فہیم ارشد چوہدری سٹیج کی زینت

تقریب کے اختتام پر پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر فوزیہ ناز نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سیمینار کا مقصد نژادِ نو کو اقبال کی تعلیمات سے روشناس کروا کر معاشرتی فلاح و بہبود کے کام کو ممکن بنانا ہے۔

”منزل منزل“ کے شرکاء

اقبال اکادمی پاکستان اور یونیورسٹی آف لورالائی کے درمیان علمی و تحقیقی اشتراک کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر طارق کاکڑ کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

اقبال اکادمی پاکستان اور یونیورسٹی آف لورالائی کے درمیان ۱۶/مئی ۲۰۲۵ء کو ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے ۔جس کا مقصد علمی اور تحقیقی میدان میں اشتراک تھا۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں، سیمینارز، اشاعتوں اور علامہ محمد اقبال کے افکار و پیغام کی ترویج کے لیے باہمی تعاون کریں گے۔
معاہدے پر دستخط کی تقریب میں اقبال اکادمی پاکستان کے ناظم ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور یونیورسٹی آف لورالائی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر طارق کاکڑ نے باضابطہ طور پر دستخط کیے۔ تقریب میں اکادمی کے سربراہان شعبہ نے بھی شرکت کی۔

اس یادداشت کا بنیادی مقصد بلوچستان میں نوجوانوں کے لیے تعلیمی مواقع میں اضافہ کرنا، نوجوان نسل کو علامہ اقبال کی فکر سے روشناس کرانا اور علاقائی جامعات کو قومی فکری دھارے سے جوڑنا ہے۔ دونوں ادارے مستقبل میں مشترکہ علمی و ادبی سرگرمیوں، تحقیقاتی منصوبوں اور نصابی اصلاحات کے ذریعے ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کریں گے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اس موقع پر کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان ہمیشہ ملک کے مختلف علاقوں میں اقبال شناسی کے فروغ کے لیے کوشاں رہی ہے، اور یہ معاہدہ اس مشن کا تسلسل ہے۔ ڈاکٹر طارق کاکڑ نے کہا کہ یہ اشتراک نہ صرف یونیورسٹی آف لورالائی بلکہ پورے بلوچستان کے لیے ایک نئی فکری سمت متعین کرے گا۔ اس معاہدۂ اشتراک سے نہ صرف تحقیق و اشاعت کے نئے در کھلیں گے بلکہ نوجوانوں میں علامہ اقبال کے فکر و فلسفہ کو اپنانے کا جذبہ بھی بیدار ہوگا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور ڈاکٹر طارق کاکڑ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں

''مولانا رومی وحضرت سلطان باہو: انسان دوستی، امن ومحبت اوررواداری کے پیامبر''

ادارہ مسلم انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد، یونس ایمرے انسٹیٹیوٹ اور ادارہ فروغ قومی زبان کے باہمی تعاون سے تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے

صاحبزادہ سلطان احمد علی اور ڈاکٹر عبدالرؤف بین الاقوامی مندوب کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ادارہ مسلم انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد، یونس ایمرے انسٹیٹیوٹ اور ادارہ فروغ قومی زبان کے باہمی تعاون سے ۲۲/اپریل ۲۰۲۵ء کو نویں تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان ''مولانا رومی وحضرت سلطان باہو: انسان دوستی، امن ومحبت اور رواداری کے پیامبر'' کا انعقاد کیا

''مولانا رومی وحضرت سلطان باہو'' کانفرنس کے مہمانان گرامی کا گروپ فوٹو

گیا۔ کانفرنس میں صوفیانہ مشاعرہ، ثقافتی وروحانی موسیقی اور علمی ۳۰ (تیس) سے زائد نشستیں شامل تھیں۔ افتتاحی نشست کی صدارت چیئر مین مسلم انسٹیٹیوٹ صاحبزادہ سلطان احمد علی نے کی جب کہ مہمان خصوصی سابق وزیر اعظم و چیئر مین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈائریکٹر جنرل ادارہ فروغ قومی زبان اُردو، ڈاکٹر محمد سلیم مظہر، ڈاکٹر احسان اکبر، پروفیسر جلیل عالی، ڈاکٹر تقی عابدی اور کئی ممالک سے بین الاقوامی مقررین نے شرکت کی۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ دنیا کے وہی معاشرے ترقی کر رہے ہیں جو اپنی اصل بنیاد اور فکری ورثے کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ مقررین کا کہنا تھا کہ پاکستان صوفیا کی سرزمین ہے اور صوفی ازم کی تعلیمات کو اپناتے ہوئے نہ صرف ملک میں برداشت، ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دیا جاسکتا ہے بلکہ پاکستان کا سافٹ امیج عالمی سطح پر بھی اجاگر کیا جاسکتا ہے۔ افتتاحی سیشن کے اختتام پر تمام معزز مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔

''مولانا رومی وحضرت سلطان باہو'' کانفرنس کے شرکاء

منہاج یونیورسٹی لاہور اور نعت فورم انٹرنیشنل کے اشتراک سے چوتھی قومی ادبی نعت کانفرنس کا انعقاد

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی خطاب کر رہے ہیں

منہاج یونیورسٹی لاہور کے حسان بن ثابت سینٹر فار ریسرچ اِن نعت لٹریچر اور نعت فورم انٹرنیشنل کے اشتراک سے ۱۳/اپریل ۲۰۲۵ء کو منعقدہ چوتھی قومی ادبی نعت کانفرنس میں ''نعتیہ کتب'' کی رونمائی کا اہتمام کیا گیا۔ اس نشست کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ تقریب میں ریاض حسین چوہدری، نورین طلعت عروبہ، مقصود علی، شاہ، واجد امیر، حافظ عبدالجمیل، عبدالمجید چٹھہ کی پروفیسر محمد طاہر صدیقی اور مختلف معروف شعراء اور نعت گو شعرا کی کتابوں کی رونمائی کی گئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

چوتھی قومی ادبی نعت کانفرنس کی نشست کے مہمانان گرامی

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ نعت گوئی نے عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق اپنی معنوی اور ادبی وسعت کو برقرار رکھا ہوا ہے اور علمی سطح پر نعت کے مطالعے و تجزیے کو فروغ دیا جارہا ہے۔ نعت کو صرف ایک جذبے یا روایت تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے باضابطہ طور پر ایک علمی و فکری شعبہ بنا دیا ہے۔ یہ کانفرنس نعت گوئی اور ادب سے محبت رکھنے والوں کے لیے بڑی اہمیت کی حامل ہے، جس میں نہ صرف نعتیہ ادب کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا بلکہ شعراء کی تخلیقی کاوشوں کو بھی سراہا گیا۔ منہاج یونیورسٹی کی انتظامیہ اس احسن اقدام پر مبارکباد کی مستحق ہے۔

’’پاکستانی ادب میں صوفیا کرام کا کردار‘‘

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین فیصل آباد کے شعبہ اردو کے زیر اہتمام ایک روزہ بین الاقوامی سیمینار

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین فیصل آباد کے شعبہ اردو کے زیر اہتمام ۳۰/اپریل ۲۰۲۵ء کو’’پاکستانی ادب میں صوفیا کرام کا کردار‘‘ کے عنوان سے ایک روزہ بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت وائس چانسلر جی سی یو برائے خواتین فیصل آباد پروفیسر ڈاکٹر کنول امین نے کی۔ مہمان مقررین میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈائریکٹر جنرل ادارہ فروغ قومی زبان اسلام آباد ڈاکٹر محمد سلیم مظہر اور ماہر اقبالیات ڈاکٹر تقی عابدی تھے۔

’’پاکستانی ادب میں صوفیا کرام کا کردار‘‘ کے شرکاء

ڈاکٹر کنول امین، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اعزازی شیلڈ پیش کر رہی ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال کے فلسفے اور صوفی روایت کے تعلق پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اقبال نے صوفیا کرام سے متاثر ہو کر خودی اور روحانی بیداری کو فروغ دیا، جو ان کی شاعری میں نمایاں ہے اور آج بھی متعلقہ ہے۔ دیگر مہمان مقررین نے موضوع کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صوفیا کرام نے اپنی روحانی تعلیمات اور شاعری کے ذریعے پاکستانی ادبی روایات کو تشکیل دیا۔ انہوں نے کہا پاکستانی ادب میں صوفیا کرام کی تعلیمات ہمارے لیے بے وقت حکمت کی حامل ہیں جو جدید چیلنجوں سے نمٹنے میں رہنمائی کر سکتی ہیں۔ ڈاکٹر صدف نقوی نے وائس چانسلر، اساتذہ، اور ممتاز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

’’پاکستانی ادب میں صوفیا کرام کا کردار‘‘ سیمینار کے مہمانان گرامی کا گروپ فوٹو

مولانا ظفر علی خان فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ’’پاک ایران دوستانہ روابط‘‘ کے عنوان سے سیمینار

مولانا ظفر علی خان فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ۲۸/جون ۲۰۲۵ء کو’’پاک ایران دوستانہ روابط‘‘ کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت چیئرمین مولانا ظفر علی خان فاؤنڈیشن جناب خالد محمود تھے۔ مہمان خصوصی صدر نشین کرسی اردو پاکستان شناسی، تہران یونیورسٹی، ایران پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر جب کہ مہمانِ اعزاز ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔

جناب خالد محمود، ڈاکٹر زاہد منیر عامر کو اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

دیگر مقررین میں ڈاکٹر شفیق جالندھری اور ڈاکٹر راحت نسیم سوہدروی تھے۔

جناب خالد محمود نے اپنے خطاب میں مولانا ظفر علی خان کے ورثے کا ذکر کیا اور کہا کہ مولانا کی جدوجہد آزادی اور ثقافتی روابط نے پاکستان اور ایران جیسے ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے زور دیا کہ آج کے دور میں دونوں ممالک کو ثقافتی، تعلیمی، اور اقتصادی تعاون کو مزید بڑھانا چاہیے تاکہ علاقائی امن اور ترقی کو فروغ ملے۔ مہمان خصوصی، پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر نے خطاب کرتے ہوئے پاکستان اور ایران کے درمیان ادبی اور ثقافتی روابط پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ تہران یونیورسٹی میں اردو اور پاکستان شناسی کے شعبے علامہ اقبال جیسے مفکرین کے افکار کو فروغ دے رہے ہیں، جو دونوں ممالک کی مشترکہ ثقافتی میراث کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی ادب اور پاکستانی شاعری میں مشترکہ عناصر موجود ہیں، جو دوستانہ روابط کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ مہمان اعزاز، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال کے تناظر میں پاک-ایران تعلقات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کی فارسی شاعری نے ایران کو ایک خاص مقام دیا ہے، جہاں انہیں ’’شاعر مشرق‘‘ کے طور پر سراہا جاتا ہے۔ دیگر مقررین نے بھی معاصر تعلقات پر بات کی اور کہا کہ اقتصادی اور ثقافتی تعاون سے دونوں ممالک کی ترقی ممکن ہے۔

’’پاک ایران دوستانہ روابط‘‘ سیمینار کے مہمانان گرامی

ادارہ ثقافت اسلامیہ کے زیر اہتمام ’’عصر جدید کی کشمکش اور فکر اقبال‘‘ کے عنوان سے سالانہ خطبہ

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے یومِ تاسیس کے موقع پر سالانہ خطبہ بعنوان ’’عصرِ حاضر کی تہذیبی کشمکش اور فکرِ اقبال‘‘ کا انعقاد ۱۲/اپریل ۲۰۲۵ء کو قائداعظم لائبریری کے اشتراک سے کیا گیا۔ بانی ادارہ ثقافت اسلامیہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم (۱۹۸۴ء-۱۹۵۹ء) یادگاری خطبہ کی صدارت کے فرائض سابق وائس چانسلر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر خالد آفتاب نے سر انجام دیئے۔ کلیدی خطبہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیا۔ ڈائریکٹر ادارہ ثقافت اسلامیہ ڈاکٹر مظفر عباس نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر فارمن کرسچین کالج لاہور ڈاکٹر عابدہ بتول نے سرانجام دیے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے عصرِ حاضر کی تہذیبی کشمکش اور فکرِ اقبال کے حوالے سے نہایت مدلل اور پر مغز گفتگو کی اور کلام اقبال کے بہت سے پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کی نواسی ندا حسن نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طالب علموں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں سیمینار ’’عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں‘‘

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے شعبہ اقبالیات کے زیرِ اہتمام ۱۷/اپریل ۲۰۲۵ء کو ’عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں‘‘ کے عنوان سے کانفرنس روم خواجہ غلام فرید آڈیٹوریم، بغداد الجدید کیمپس میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت محمد سفیان نے حاصل کی۔

علامہ اقبال کا کلام اور فلسفہ خارجہ پالیسی کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ مفکر پاکستان کی فکری عظمت عالمی سطح پر مسلم ہے۔ عالمی قیادت نے اُن کے تصورات سے دُور اندیشی اور استحکام کا درس حاصل کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد رفیق الاسلام صدر نشین شعبہ اقبالیات و فلسفہ نے پوسٹ گریجویٹ لیول کے حتمی سیمنارز سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ۱۷/اپریل ۲۰۲۵ء کو سیمینار میں ڈاکٹر اسد محمود خان نے Iqbal's Political Philosophy Exploring the Intersection of Literature and Diplomacy اور ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی نے Afghanistan and Pakistan Relations in the Light of Iqbal's Thoughts کے موضوعات پر ڈاکٹر رفیق الاسلام کی نگرانی میں اپنی تحقیق پیش کی جسے شرکا نے نہایت انہاک سے سماعت کیا۔ ان سیمینارز کے جائزہ کار پروفیسر ڈاکٹر شکیل پتافی، صدر نشین، شعبہ اُردو، این۔سی۔بی۔اے اینڈ ای ملتان کیمپس تھے جنھوں نے ان سیمینارز میں پیش کی جانے والی تحقیق کو سراہتے ہوئے نتائج وتجاویز کو عمدہ قرار دیا اور سکالرز کو پوسٹ ڈاکٹریٹ کی تکمیل کی مبارک باد دی۔ ان سیمینارز میں پروفیسر ڈاکٹر صغریٰ رانا سابق صدر شعبہ اُردو، گورنمنٹ گریجویٹ کالج فار وومن ڈبئی محل بہاول پور، ڈاکٹر قمر عباس، محسن رضا، حافظ عتبان اللہ اور کثیر تعداد میں پی ایچ ڈی سکالرز، ایم۔فل اور بی۔ایس کے طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔ تقریب میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر محمد اصغر سیال نے سرانجام دیئے۔

کسٹمر کیئر ہیلتھ سوسائٹی کے زیر اہتمام ”فکرِ اقبال“ سیمینار

کسٹمر کیئر ہیلتھ سوسائٹی کے زیر اہتمام علامہ کی چھیاسویں برسی کے موقع پر ”فکر اقبال“ کے عنوان سے ایک خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ڈاکٹر آصف محمود جاہ (ہلال امتیاز، ستارہ امتیاز) نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ دیگر مقررین میں ماہر اقبالیات انجینئر عنایت علی، پروفیسر عابدہ بتول، جناب عبدالستار عاصم اور جناب خالد یزدانی تھے۔ صدر تقریب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال کا فلسفہ خودی اور اتحاد آج کے دور میں بھی قوم کے لیے رہنمائی کا باعث ہے۔ اقبال کے افکار کو عملی زندگی میں نافذ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، خاص طور پر جب معاشرتی اور معاشی چیلنجز بڑھتے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال کے ادبی اور فکری سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال کے نظریہ حق و باطل کی شناخت اور اسلامی اتحاد کی ترویج آج بھی ہمارے لیے ایک بہترین رہنما اصول ہے۔ ان کی شاعری، ان کی فکر اور سوچ کی آئینہ دار ہے۔ انجینئر عنایت علی نے اقبال کے تعلیمی تصورات پر بات کی اور کہا کہ تعلیم کے ذریعے خودی کو اجاگر کرنا آج کے تعلیمی نظام کی ضرورت ہے۔ پروفیسر عابدہ بتول نے علامہ اقبال کے کلام میں خواتین کے کردار کو اجاگر کیا اور ان کے خیالات کو عصری تناظر میں پیش کیا۔ جناب عبدالستار عاصم نے اقبال کی شاعری میں موجود روحانی گہرائیوں پر روشنی ڈالی، جبکہ جناب خالد یزدانی نے اقبال کے سیاسی وژن اور پاکستان کے قیام میں ان کی رہنمائی پر تبادلہ خیال کیا۔

یوتھ ایمپاورمنٹ سوسائٹی کے زیر اہتمام جشن اُردو کی تقریب میں

”پیامِ شاعری اور نسلِ نو“ کے عنوان سے نشست کا انعقاد

یوتھ ایمپاورمنٹ سوسائٹی کے زیراہتمام ۳۰رمئی ۲۰۲۵ء کو جشن اُردو کی تقریب میں ”پیام شاعری اور نسل نو“ کے عنوان سے ایک نشست کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ مقررین میں پروفیسر ڈاکٹر مجاہد شریف بھٹی، پروفیسر فاطمہ ملک، پروفیسر عزیز احمد اور پروفیسر سید صفدر علی کاظمی تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں اُردو شاعری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شاعری نئی نسل کے لیے ایک قیمتی ورثہ ہے، جو انہیں جذباتی اور فکری ترقی فراہم کرتی ہے۔ اُردو ادب کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں تا کہ ثقافتی اقدار کو زندہ رکھا جا سکے۔

دیگر مقررین نے شاعری کے تاریخی پس منظر پر بات کی اور اس کے ارتقائی مراحل کو اجاگر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ شاعری کے ذریعے سماجی مسائل کو اجاگر کیا جا سکتا ہے۔

یونیورسٹی آف بلتستان کے شعبہ لینگوتج اینڈ کلچر اسٹیڈیز کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار ''اقبال اور نوجوان نسل''

اقبال اور نوجوان نسل'' سیمینار کے مہمانان گرامی سٹیج کی زینت

یونیورسٹی آف بلتستان کے شعبہ لینگوتج اینڈ کلچر اسٹیڈیز کے زیر اہتمام ۲۵/اپریل ۲۰۲۵ء کو'' اقبال اور نوجوان نسل'' کے عنوان سے نشست کا اہتمام کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ مہمانان اعزاز میں معروف ماہر اقبالیات ڈاکٹر تقی عابدی، اور سربراہ شعبہ اردو الحمد اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد ڈاکٹر شیر علی شامل تھے۔ نظامت کے فرائض جناب بشارت ساقی نے انجام دیئے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں علامہ اقبال کی شاعری میں خودی کا بنیادی محور و مرکز نوجوان کو قرار دیا۔ اکادمی کی مطبوعات و مصنوعات کا تذکرہ کیا اور نوجوان طلبہ کے لئے اس ادارے کے تحت علامہ اقبال کی شاعری کی توضیح وتشریح جو ڈیجیٹل شکل میں ہے اس تک مفت رسائی جیسی سہولت کا ذکر کیا۔ اس نشست میں یونیورسٹی کے طلبہ، پروفیسرز، بلتستان کی چنیدہ علمی شخصیات اور میڈیا کے افراد نے شرکت کی۔

اقبال اور نوجوان نسل'' سیمینار کے مہمانان گرامی اور شرکاء کا گروپ فوٹو

تقریب سے قبل ڈپٹی کمشنر بلتستان غلام علی ،ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر شیر علی اور نے دو روزہ بلتستان کتاب میلے کا افتتاح کیا جو سودے بکس نے یونیورسٹی کے تعاون سے منعقد کیا تھا۔

''مرثیہ ادبی اور اخلاقی قدروں کا خزینہ''، جامعۃ النجف سکردو

جامعۃ النجف سکردو کے علامہ اقبال آڈیٹوریم میں ۲۷/ اپریل ۲۰۲۵ء کو ایک باوقار ادبی کانفرنس بعنوان ''مرثیہ ادبی اور اخلاقی قدروں کا خزینہ'' کا انعقاد ہوا۔ کانفرنس کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ کلیدی خطبہ بین الاقوامی شہرت یافتہ محقق، ادیب و شاعر ڈاکٹر سید تقی حسن عابدی نے دیا۔ مہمان خصوصی سربراہ شعبہ اردو الحمد اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد ڈاکٹر شیر علی تھے۔ تقریب کے میزبان شاعر، ادیب، مترجم اور دانشور حجت الاسلام شیخ محمد علی توحیدی پرنسپل جامعۃ النجف تھے۔ نظامت کے فرائض معروف شاعر جناب بشارت ساقی نے انجام دیئے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان مقررین نے جدید مرثیہ گوئی کے انسان ساز ادبی و اخلاقی پیغامات اور پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ فن مرثیہ گوئی اردو ادب کا وہ تابندہ گوہر ہے جس کی ترویج امن عالم اور بقائے آدمیت کے لیے ضروری ہے۔

معروف ادبی تنظیم بزم علم وفن سکردو کے زیر اہتمام ادبی نشست اور محفل مشاعرہ

معروف ادبی تنظیم بزم علم وفن سکردو کے زیر اہتمام ۲۷/اپریل ۲۰۲۵ء کو ادبی نشست اور محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت صدر نشین بزم علم وفن میر اسلم سحر نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ مہمان خصوصی نے بزم علم وفن سکردو اور دیگر علمی ادبی شخصیات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شعراء اپنے مادری زبانوں کے ذریعے اپنے مقامی زبانوں کو زندہ رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں یہ انتہائی خوش آئند امر ہے کہ علاقے کے شعراء کے کلام سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں شعراء بہترین انداز میں اپنے علاقائی زبان اور ادب کی خدمت انجام دے رہے ہیں جبکہ نئے شعراء اور ادبی ماحول کی ترقی کے لئے بزم علم وفن سکردو کی خدمات غیر معمولی دیکھائی دیتے ہیں اس موقع پر عبدالروف رفیقی نے محفل مشاعرہ میں اپنا تازہ کلام بھی پیش کیا۔ اس موقع پر بلتستان کے منتخب شعراء کی جانب سے اردو کے اشعار پیش کیے گئے۔ محفل کے آخر میں ممتاز صداخواں فرمان علی مرغوب اور یاور علی مرغوب نے ترنم میں مختلف غزلیں گا کر محفل میں سماں باندھا۔ تقریب کے اختتام پر سپیکر گلگت بلتستان اسمبلی سید امجد زیدی نے بلتستان کے روایتی تحائف پیش کئے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سندس سکردو کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار:

”دورِ حاضر میں کلامِ اقبال کی معنویت“

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی آف سندس سکردو کے زیر اہتمام ۲۶ اپریل ۲۰۲۵ء کو ”دور حاضر میں کلام اقبال کی معنویت“ کے عنوان سے خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، نامور مصنف و محقق ڈاکٹر تقی عابدی، ڈپٹی کمشنر بلتستان غلام علی، صدر شعبہ اردو

الحمد اسلامک یونیورسٹی ڈاکٹر شیر علی اور اقبال شہزاد نے خصوصی خطاب کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کا فلسفہ خودی اور اتحاد آج کے دور میں بھی ہمارے لیے رہنمائی کا باعث ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بلتستان کے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ اقبال کے پیغام کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں تا کہ علاقائی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال کا کلام نہ صرف ادبی بلکہ روحانی اور سماجی انقلاب کا ذریعہ ہے، جو بلتستان جیسے علاقے میں نوجوانوں کو متحد اور مضبوط بنانے میں مددگار ہو سکتا ہے۔

بلتستان کی اہم علمی و ادبی شخصیات جناب محمد حسن حسرت، خواجہ قاسم نسیم، اقبال شہزاد اور یجنبل

ڈائریکٹر علامہ اقبال یونیورسٹی بلتستان، عاشق فراز، معروف شاعر میر اسلم سحر اور بشارت ساقی نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور دیگر معزز مہمانوں کا سکردو ایئرپورٹ پر استقبال کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا اپنے ابتدائی تعلیمی ادارے گورنمنٹ ہائی سکول چمن کا دورہ

اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۱ مئی ۲۰۲۵ء کو اپنے ابتدائی تعلیم تعلیمی ادارے گورنمنٹ ہائی سکول چمن، کوئٹہ کا دورہ کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اس موقع پر طلبہ اور اساتذہ سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ یادگار لمحات گزارے۔ سکول کے پرنسپل اور اساتذہ کی جانب سے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو خوش

آمدید کہا گیا۔ جس کے بعد ڈاکٹر رفیقی نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ سکول ان کی زندگی کا پہلا تعلیمی سنگ میل تھا، جہاں سے انہوں نے علم کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تعلیم نے انہیں محنت اور استقامت کا سبق دیا، جو آج ان کی زندگی میں کارآمد ثابت ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر رفیقی نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ اپنی تعلیم پر توجہ دیں اور چیلنجز سے گھبرانے کی بجائے انہیں موقع سمجھیں، خاص طور پر بلوچستان جیسے علاقے میں جہاں وسائل محدود ہوتے ہیں۔ طلبہ نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے سوالات کیے، جن میں تعلیم کی اہمیت، کیریئر کی راہیں، اور زندگی کے چیلنجز سے نمٹنے کے بارے میں پوچھا گیا، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے طلبہ کے سوالات کا تفصیلی جواب دیا۔ سکول پرنسپل نے ڈاکٹر رفیقی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کا یہ دورہ طلبہ کے لیے ایک بڑی ترغیب ہے، جو انہیں بتاتا ہے کہ محنت سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام آن لائن لیکچر:
''علامہ اقبال اور تصور وجود''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۷/اپریل ۲۰۲۵ء کو ''علامہ اقبال اور تصور وجود'' کے عنوان سے آن لائن لیکچر کی سیریز کے دوسرے اور تیسرے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر سربراہ شعبہ اردو لاہور لیڈز یونیورسٹی ڈاکٹر محمد عطاء اللہ تھے۔ ڈاکٹر محمد عطاء اللہ نے تصور وجود پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ علامہ اقبال کے تصور وجود میں ایک بنیادی نکتہ یہ ہے کہ وجود کا جوہر خودی ہے۔ خودی کو اقبال نے وجود کا محرک اور محور قرار دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انسان کی خودی اس کی حقیقت اور وقار کی اصل ہے جو اُسے زندگی میں ایک خاص مقام دیتی ہے۔ اقبال کے نزدیک خودی کی پرورش اور اس کا شعور ہی حقیقی روحانی ترقی کا ذریعہ ہے۔ اقبال کا فلسفہ خودی، وجود کی اصل حقیقت ہے۔ خودی ہی انسان کو اپنی تقدیر بنانے اور روحانی ترقی کی طرف لے جانے کا ذریعہ ہے۔ یہ لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر موجود ہے۔

@iqbalacademy/ www.youtube.com

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام آن لائن لیکچر
''اقبال کے فلسفۂ خودی کے اقتصادی پہلو''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''اقبال کے فلسفۂ خودی کے اقتصادی پہلو'' کے عنوان سے ۱۰/اپریل ۲۰۲۵ء کو آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقرر اقبال سکالر جناب ایوب صابر صائم تھے۔ مہمان مقرر نے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ فلسفہ خودی کا اقتصادی پہلو یہ ہے کہ خودی کی تربیت کے ذریعے افراد میں خود اعتمادی، محنت اور جدو جہد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، جس سے معاشی خوشحالی اور ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ اقبال کے فلسفہ خودی میں، خودی کی تربیت کے تین مراحل ہیں: اطاعت، ضبطِ نفس اور نیابت الٰہی۔ ان مراحل پر عمل پیرا ہو کر، افراد نہ صرف اپنی ذات میں بہتری لا سکتے ہیں بلکہ معاشرے اور معیشت کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر موجود ہے۔

@iqbalacademy/ www.youtube.com

پنجاب میڈیکل کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے زیر اہتمام ادبی نشست

پنجاب میڈیکل کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے زیر اہتمام ۳۰/اپریل ۲۰۲۵ء کو ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل میڈیکل یونیورسٹی فیصل آباد ڈاکٹر ظفر علی چوہدری نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ مہمان خصوصی معروف ادیب و مصنف ڈاکٹر تقی عابدی جب کہ مہمان اعزاز پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی تھے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے علامہ اقبال کے ادبی اور فکری اثرات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اقبال کی شاعری ہماری تہذیب اور شناخت کی عکاسی کرتی ہے، جو آج بھی ہمارے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تعلیمی اداروں کو اقبال کے پیغام کو نصاب کا حصہ بنانا چاہیے تاکہ نوجوان اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے ادب کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ پاکستانی ادب میں ادیبوں کے افکار نے ایک گہرا اثر چھوڑا ہے، جو نئی نسل کے لیے رہنمائی کا باعث بن سکتا ہے۔ تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے اپنے نادر تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے طلبہ کو ادب کی طرف راغب کرنے کی ترغیب دی۔

ڈاکٹر ظفر علی چوہدری نے اپنے خطاب میں ادب کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ میڈیکل طلبہ کے لیے ادبی سرگرمیاں ان کی شخصیت کو نکھارنے اور عملی میدان میں درپیش مسائل سے نجات دلانے کا ایک ذریعہ ہیں۔ انہوں نے اس نشست کو یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کی ایک کوشش قرار دیا۔ نشست کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن بھی منعقد ہوا، جس میں حاضرین نے مہمانوں سے ادب اور ثقافت سے متعلق سوالات پوچھے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر ظفر علی چوہدری نے مہمانوں کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی اہم علمی و ادبی شخصیات سے ملاقات

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت جناب اورنگ زیب کھچی سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی ملاقات

جناب حذیفہ رحمٰن کو وفاقی وزیر مملکت، معاون خصوصی برائے وزیر اعظم، قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا عہدہ سنبھالنے پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مبارک باد دے رہے ہیں

پروفیسر شاہد حمید، پروفیسر عبدالباسط و دیگر

ڈاکٹر زرقا وفد کے ہمراہ

ڈاکٹر انیس الرحمن و دیگر

"بلوچستان، چمن" کے اہل قلم و دانشور

انجینئر افضال گورائیہ و دیگر

جناب اختر ریاض و دیگر

گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، کوپر روڈ لاہور

ایوان اقبال کمپلیکس ایجرٹن روڈ لاہور

یونیورسٹی آف بلتستان اور سودے بکس کے اشتراک سے دو روزہ کتاب میلے کا انعقاد کیا گیا۔ کتاب میلے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر بلتستان غلام علی، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر شیر علی نے کیا۔

وفات پروفیسر غازی علم الدین ۷؍اپریل ۲۰۲۵ء کو آزاد کشمیر میں انتقال کر گئے۔ یم اے عربی اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا۔ آپ کی اہم تصانیف سروشِ اقبال کے نام، میثاق عمرانی، لسانی مطالعے، تنقیدی تجزیاتی مطالعے، اہل قلم کے مکاتیب بنام غازی علم الدین ہیں۔

شعبہ اطلاعیات کے منصوبے

علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ پر سندی تحقیق موڈیول کا اضافہ کر دیا گیا ہے

اقبال اکادمی پاکستان کو اردو زبان میں دنیا کا پہلا آفاقی کتب خانہ یعنی Iqbal Cyber Library بنانے کا اعزاز حاصل ہے۔ علامہ اقبال کی مرکزی ویب گاہ allamaiqbal.com تین دہائیوں سے فعال ہے جبکہ دنیا کی پہلی اردو سائبر لائبریری iqbalcyberlibrary.net دو دہائیوں سے فعال ہے، ان سے دنیا بھر کے شائقین اقبالیات و اردو زبان و ادب مستفید ہو رہے ہیں۔ اس منصوبے کا آغاز صدرِ پاکستان نے ۲۱، اپریل، ۲۰۰۳ء کو سالِ اقبال کی اختتامی تقریب میں کیا۔ جبکہ آفاقی کتب خانہ مکمل ہونے پر یکم جنوری، ۲۰۰۴ء کو گورنر پنجاب نے اس کا افتتاح کیا۔ یہ آفاقی کتب خانہ اُس وقت بین الاقوامی سطح پر محققین و ماہرین اقبالیات کے لیے نعمت سے کم نہ تھا۔ اس کی اصلاح و تزئین کا کام ہر پانچ سال بعد کیا جاتا رہا۔ پہلی بڑی اصلاح و تزئین ۲۰۰۸ء میں کی گئی جس میں ویب گاہ کا سرورق و دیگر تکنیکی عوامل کی تجدید کی گئی۔ پھر ۲۰۱۳ء میں اس کی تجدید، اصلاح و تزئین و آرائش کی گئی۔ اس میں کتب خانے کی ویب گاہ کثیر اللسانی بنائی گئی۔ قارئین کی سہولت کے پیش نظر پی ڈی ایف کتب کی مفت ڈاؤن لوڈ تک کی سہولت متعارف کروائی گئی۔ ۲۰۱۸ء میں علامہ اقبال کی مرکزی ویب سائٹ کو موبائل، ٹیبلٹ، لیپ ٹاپ، کمپیوٹر کے لیے یکساں قابل قبول بنانے کے لیے تکنیکی اعتبار سے تجدید، اصلاح و آرائش کی گئی، ساتھ ہی آفاقی کتب خانہ کی بھی تجدید، اصلاح اور تزئین و آرائش کی گئی، جس میں مواد تلاش کرنے کی سہولت کو بہتر بنایا گیا۔

اسی طرح اکادمی کا یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج ۲۰۰۹ء سے فعال ہے، اس کے ساتھ واٹس ایپ گروپس، انسٹا گرام اور ایکس اکاؤنٹس وغیرہ بھی۔ اس سہ ماہی میں سرگرمیوں کی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے:

ا۔ مرکزی ویب گاہ:

علامہ اقبال کی مرکزی ویب گاہ پر اردو و انگریزی میں اقبالیاتی سرگرمیوں کی معلومات، پوسٹرز و بینر روزانہ کی بنیاد پر آویزاں کیے جاتے ہیں، اس سہ ماہی میں 95 بینرز آویزاں کیے گئے۔ جبکہ اس سہ ماہی میں دنیا بھر سے 4.81 ملین افراد نے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کیا جن میں بیس فیصد یونیک وزیٹرز تھے۔

https//:www.allamaiqbal.com/

January 2025		February 2025		March 2025	
Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffic	Top Traffic Countries/Regions Previous 30days	Traffice	Top Traffic Countries/Regions Previous 30days	Traffice
United States	253,726	Latvia	759,524	Liechtenstein	537,656
Bulgaria	209,591	Netherlands	543,314	United States	368,589
Singapore	186,713	United States	368,154	France	240,703
Pakistan	97,405	Singapore	150,889	Pakistan	84,449
Indai	68,384	Bulgaria	122,186	Singapore	81,438

۲۔علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ

سندی تحقیق موڈیول کے اضافے کے وجہ سے اس سہ ماہی میں دنیا بھر سے 2.757 ملین افراد نے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کیا جن میں اسی فیصد یونیک وزٹرز تھے۔

https//:iqbalcyberlibrary.net

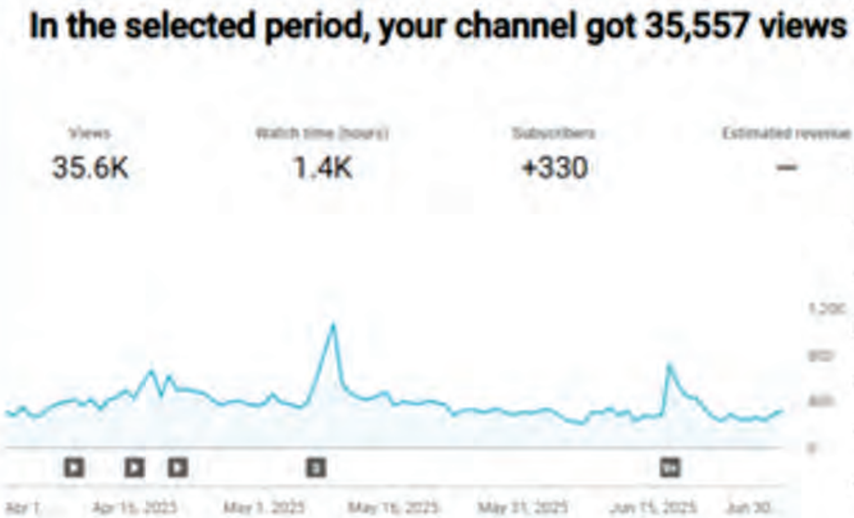

۳۔اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل

اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل: اکادمی کے یوٹیوب چینل پر2206 ویڈیوز موجود ہیں جن کے 4.323 ملین سے زائد ویوز ہیں۔ دنیا بھر سے شائقین اقبال کے لیے سیمینارز، ورکشاپس، ویبینار، ٹیبلو، بچوں کی نظمیں، لیکچرز وغیرہ کی متنوع موضوعات پر وسیع تعداد موجود ہے۔ اس سہ ماہی میں بین الاقوامی اقبال کانفرنس وتقریب برائے صدارتی اقبال ایوارڈ، پینل ڈسکشن، خصوصی لیکچرو دیگر سرگرمیوں پر مشتمل 46 ویڈیوز اپ لوڈ کی گئیں جنھیں 35 ہزار سے زائد لوگوں نے دیکھا۔

https//:www.youtube.com/iqbalacademy

January 2025		February 2025		March 2025	
Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffic	Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffice	Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffice
United States	2,189	United States	79,404	United States	69,090
Pakistan	1,573	Netherlands	51,063	Pakistan	43,823
Singapore	1,318	United States	20,504	India	9,511
India	390	Singapore	12,170	Singapore	8,591
China	263	Bulgaria	7,167	China	8,299

سوشل میڈیا:

اکادمی کے دیگر معلوماتی وسوشل میڈیا لنکس کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے

فیس بک: ttps//:www.facebook.com/AllamaIqbal

انسٹاگرام: dr.allamaiqbal،

ٹوئیٹر: DrAllamaiqbal،

مطبوعات اقبال اکادمی پاکستان

تحسین و تفہیم اقبال (ڈاکٹر اسلم انصاری)

ڈاکٹر اسلم انصاری وطن عزیز کے نمایاں ماہر اقبالیات ہیں۔ انہوں نے علامہ اقبال کے فکر و فلسفے پر بہت گراں قدر کتابیں تصنیف کی ہیں۔ انہیں ان تصانیف پر قومی صدارتی اقبال ایوارڈ بھی دیا جاچکا ہے۔ تحسین و تفہیم اقبال میں ڈاکٹر اسلم انصاری نے علامہ اقبال کے شعر اور فلسفے کی مختلف جہات کو موضوع تحریر بنایا ہے۔ علامہ اقبال کی فارسی شاعری کے بارے میں اس کتاب میں تین مضامین شامل ہیں۔ ان کے علاوہ گوئٹے کے دیوان مغربی اور پیام مشرق کے تقابلی مطالعے پر بھی ایک بہت تفصیلی مضمون موجود ہے۔ اردو زبان کے حوالے سے علامہ اقبال کے کردار پر ایک جامع مضمون بھی کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ علامہ اقبال کی اردو شاعری کے حوالے سے انہوں نے اکبر الہ ابادی اور علامہ اقبال کہ فکری موازنے پر ایک جامع مضمون شامل کیا ہے۔ ڈاکٹر اسلم انصاری نے اس کتاب کے دیگر مضامین میں علامہ اقبال کا تصور زماں و مکاں، علامہ اقبال کے خطبہ الہ آباد کی تاریخی اور سیاسی اہمیت، علامہ اقبال کا تصور تاریخ اور فختے اور برٹرینڈ رسل کے ساتھ علامہ اقبال کے تقابلی مطالعے پر تحریریں بھی شامل کی ہیں۔ یہ کتاب قارئین کو علامہ اقبال کے شعری اور نثری افکار سے بہت جامع اور مستند انداز سے روشناس کرتی ہے۔

اقبال اور افغان شعرا (ڈاکٹر عبدالروف رفیقی)

علامہ اقبال کی مقبولیت کسی مخصوص جغرافیائی علاقائی یا نسلی حد کی پابند نہیں بلکہ علامہ اقبال کی شاعری نے بین الاقوامی سطح پر مقبولیت حاصل کی اور عالمی تہذیبوں اور اقوام کو متاثر کیا۔ افغان نہ صرف علامہ اقبال کی محبوب ترین قوموں میں شامل ہیں اور علامہ اقبال نے خود بھی بہت سا کلام افغانوں کے بارے میں لکھا ہے بلکہ خود افغانوں نے بھی علامہ اقبال کے ساتھ بہت گہری محبت اور عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ اس کتاب میں افغانستان کے ان نمایاں شعراء کا تذکرہ ہے جو یا تو علامہ اقبال کی فکر سے متاثر ہوئے اور انہوں نے اپنی شاعری کو اسی انداز سے آگے بڑھایا یا اپنے پسندیدہ مضامین تک شاعری کو محدود رکھنے کے باوجود علامہ اقبال کی عظمت کو پشتو زبان میں غیر معمولی خراج تحسین پیش کیا۔ یہ کتاب افغانستان میں اقبال شناسی ہی سے ہمیں متعارف نہیں کرواتی بلکہ عالمی سطح پر علامہ اقبال کی مقبولیت اور افغانستان اور وسط ایشیا سے پاکستان کے مستحکم علمی فکری اور ثقافتی تعلقات کے لیے امکانات بھی روشن کرتی ہے۔

جاوید نامہ ترجمہ و فرہنگ (احمد جاوید)

"جاوید نامہ: ترجمہ و فرہنگ" احمد جاوید کی علمی و فکری کاوش کا نادر نمونہ ہے، جو علامہ اقبال کی شہرۂ آفاق فارسی کتاب جاوید نامہ کے فہم و مطالعہ کے لیے ایک قیمتی رہنما ہے۔ اس کتاب میں احمد جاوید نے نہ صرف جاوید نامہ کے اشعار کا سلیس اور با محاورہ اردو ترجمہ کیا ہے بلکہ ان اشعار میں موجود مشکل فارسی الفاظ، اصطلاحات اور تراکیب کی جامع فرہنگ بھی فراہم کی ہے۔ احمد جاوید اپنی گہری فکری بصیرت، تہذیبی شعور اور دینی علم کی بنا پر ایک معتبر اقبال شناس کے طور پر جانے جاتے ہیں، اور اس کتاب میں انہوں نے فارسی متون کے پس منظر، مفاہیم اور تلمیحات کی وضاحت جس دقیق اور علمی انداز میں کی ہے، وہ اسے محض ترجمہ نہیں بلکہ ایک شرح کے قریب لے آتی ہے۔ یہ کتاب طلبہ، محققین، اقبال شناسوں اور فارسی ادب سے شغف رکھنے والوں کے لیے نہایت مفید اور قابلِ استفادہ ہے، جو جاوید نامہ کی پیچیدہ فکری دنیا تک رسائی کو آسان بناتی ہے اور اقبال کے فکری نظام کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

آثار اردو اقبال (عبدالہادی داوی) تحقیق و ترتیب ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

"آثار اردو اقبال"، عبدالہادی داوی کی علمی و فکری کاوش ہے جسے ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے تحقیق و ترتیب کے ساتھ پیش کیا ہے۔ عبدالہادی داوی افغانستان کے ممتاز محقق، فاضل، مصنف اور نامور اقبال شناس ہیں، جنہوں نے اس کتاب میں علامہ اقبال کی شخصیت اور شاعری کے مختلف پہلوؤں کو نہایت جامع انداز میں بیان کیا ہے۔ کتاب میں اقبال کے خاندان، سوانح، مکتوبات، ان کی اردو تصانیف بالخصوص بانگِ درا، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز کی نظموں، نیز بچوں اور نوجوانوں کے لیے لکھی گئی شاعری کو خصوصی طور پر موضوع بنایا گیا ہے۔ فارسی زبان میں لکھی گئی یہ کتاب نہ صرف فارسی خواں قارئین کے لیے ایک قیمتی اثاثہ ہے بلکہ ایران، افغانستان اور وسطِ ایشیا میں اقبال کے تعارف اور تفہیم کے لیے ایک مؤثر اور کارآمد ذریعہ بھی ہے۔ یہ کتاب اقبال کی فکر کو بین الاقوامی تناظر میں سمجھنے میں مدد دیتی ہے اور اقبالیات کے مطالعے کو وسعت اور گہرائی عطا کرتی ہے۔

اشاریہ اقبالیات/اقبال ریویو۔اردو (حسنین عباس)

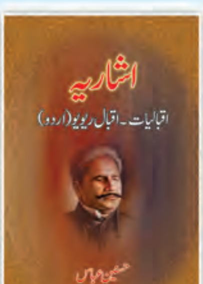

"اشاریہ اقبالیات۔ اقبال ریویو اردو" حسنین عباس کی ایک نہایت اہم علمی و تحقیقی کاوش ہے، جس میں 1960 سے 2024 تک اقبال ریویو کے تمام اردو شماروں میں شائع شدہ مضامین کو شامل کیا گیا ہے۔ اس اشاریے کی ترتیب شمارہ وار، مصنف وار اور موضوعاتی انداز میں کی گئی ہے، جو اسے ایک منظم، جامع اور آسان فہم حوالہ جاتی ذریعہ بناتی ہے۔ اقبالیات کے میدان میں تحقیق کرنے والے طلبہ، اساتذہ اور محققین کے لیے یہ اشاریہ نہایت سودمند ہے، کیونکہ اس کی مدد سے وہ نصف صدی سے زائد عرصے پر محیط علمی سرمایہ تک فوری اور بآسانی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اشاریہ نہ صرف اقبال شناسی کے مطالعے کو سہل بناتا ہے بلکہ تحقیقی معیار کو بلند کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

Allama Iqbal on Religion, Epistemology and Politics By **Dr. Mohammad Maruf**

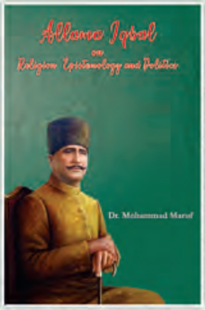

Allama Iqbal on Religion, Epistemology and Politics by Dr. Mohammad Maruf is a compelling scholarly work that explores the depth and breadth of Allama Iqbal's intellectual legacy. A philosopher, poet, and visionary, Iqbal addressed the pressing crises of modern civilization — moral decay, spiritual dislocation, and philosophical confusion — by offering a bold synthesis of faith, reason, tradition, and modernity.

Divided into three major sections — Religion, Epistemology, and Politics — this volume presents a nuanced understanding of Iqbal's thought. The first section examines Iqbal's philosophy of religion, his defense of faith against positivist critiques, his conception of God, and his ideas on immortality. The second section delves into Iqbal's epistemology, emphasizing the role of intuition and revelation alongside reason, and comparing his views with Western thinkers like Kant. The final section explores Iqbal's political insights, from democracy and human

Islam: Its Socio-Political Dynamics and Status of Man **By Abdul Hameed Kamali**

In an era marked by ideological confusion and civilizational disarray, *Islam: Its Socio-Political Dynamics and Status of Man* by Abdul Hameed Kamali offers a timely and profound exploration of Islam's comprehensive vision of humanity and society. This scholarly work presents Islam not merely as a faith confined to private spirituality, but as a dynamic worldview that shapes collective life, governance, and the moral destiny of mankind.

Beginning with a reflection on the finality and universality of the Islamic message, the book moves into a deep analysis of man's position in the religious consciousness of Islam — a being endowed with dignity, freedom, and moral responsibility. Kamali eloquently discusses the democratization and universalization of humanity through Islamic teachings, highlighting Islam's call for justice, equality, and brotherhood across racial and national boundaries.

Further chapters examine the normative principles of Islamic history, the foundations of public order, and the

The Comparative Studies in Philosophy **By Dr. Atya Syed**

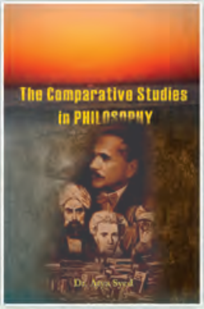

The Comparative Studies in Philosophy by Dr. Atya Syed is an intellectually rich and methodologically rigorous exploration of some of the most profound philosophical traditions across Islamic and Western thought. Divided into three comprehensive parts — Mulla Sadrā, Rumi and Iqbal, and Existentialism and Psychoanalysis — this work offers readers a panoramic yet nuanced understanding of metaphysical, epistemological, and existential questions that continue to shape human inquiry.

In Part I, Dr. *Atya* Syed provides an in-depth analysis of Mulla Sadrā's metaphysics, tracing his doctrines of existence (*wujūd*), the principle of *tashkik*, and his synthesis of reason and intuition. Through comparisons with Descartes, Aristotle, Thomas Aquinas, and modern existentialists like Lavelle, the book bridges Islamic philosophy with Western essentialist and existential traditions.

Part II shifts to a comparative study of Rumi and Iqbal, focusing on love, spiritual transformation, selfhood, and the metaphysics of the soul. The discussion reveals deep resonances and thoughtful divergences between the two

Dr. Nazir Qaiser's Reflections on Various Aspects of Iqbal's Thought **Compiled and Edited by Mian Sajid Ali**

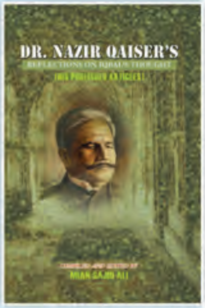

This remarkable volume, *Dr. Nazir Qaiser's Reflections on Various Aspects of Iqbal's Thought*, brings together a collection of deeply insightful articles that illuminate the intellectual and spiritual legacy of Allama Muhammad Iqbal. Compiled and edited with scholarly precision by Mian Sajid Ali, and enriched by a thoughtful preface from Dr. Shahzad Qaiser, this anthology showcases the breadth of Dr. Nazir Qaiser's engagement with Iqbal's philosophical and psychological vision.

Spanning topics as diverse as the influence of Rumi, Schopenhauer, Montessori, and Maslow, to the psychotherapeutic and metaphysical dimensions of Iqbal's thought, these essays reflect a lifetime of reflection on

Index – Iqbal Review: The Research Journal of Iqbal Academy Pakistan **Compiled by Dr. Tahir Hameed Tanoli**

Index – Iqbal Review: The Research Journal of Iqbal Academy Pakistan is a monumental academic contribution by renowned Iqbal scholar, researcher, and author Dr. Tahir Hameed Tanoli. This comprehensive index catalogs all English-language articles published in *Iqbal Review* from 1960 to 2024, offering an invaluable resource for scholars, students, and researchers of Iqbal Studies.

Dr. Tanoli has methodically organized this index in three systematic formats — issue-wise, author-wise, and subject-wise — making it an accessible and user-friendly reference tool. This structure ensures that over six decades of rich academic discourse on Iqbal's thought is not only preserved but readily available for scholarly use.

This index significantly enhances the scope of research in Iqbaliyat, enabling quick and efficient access to a vast body

مطبوعات اقبال اکادمی پاکستان

وطن کی زینت — میاں ساجد علی

وطن کی زینت میاں ساجد علی کی ایک فکر انگیز اور اثر خیز تصنیف ہے جو نوجوان نسل میں حب الوطنی، کردار سازی اور اعلیٰ انسانی اقدار کو فروغ دینے کے لیے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب مختصر مگر جامع مضامین پر مشتمل ہے، جو قاری کے ذہن کو جھنجھوڑتے اور اسے ایک باشعور، باکردار اور ذمہ دار شہری بننے کی تحریک دیتے ہیں۔
کتاب کے مضامین جیسے "آتے ہیں جو کام دوسروں کے"، "ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا"، "میں راہ میں روشنی کروں گا" اور "نگہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز" نہ صرف ادبی حسن رکھتے ہیں بلکہ عملی زندگی کے لیے ایک واضح اور بلند پیغام بھی پیش کرتے ہیں۔ ان تحریروں میں اخلاق، ایثار، خودداری، آزادیِ فکر، اور خدمتِ خلق جیسے اوصاف کو بڑی خوبصورتی اور سادگی سے بیان کیا گیا ہے۔ وطن کی زینت نہ صرف نوجوانوں بلکہ اساتذہ، والدین اور ہر محب وطن فرد کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ یہ کتاب قومی شعور بیدار کرنے، دلوں میں حب الوطنی کی شمع روشن کرنے، اور ایک بہتر معاشرہ تشکیل دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

A Message from the East By Allama Muhammad Iqbal

Translations by A.J. Arberry, Mustansir Mir & Hadi Husain Compiled by Khurram Ali Shafique | Illustrated by Natasha Saleem

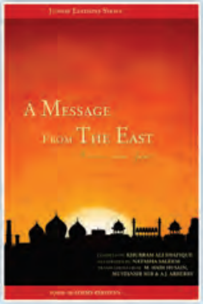

A Message from the East is a remarkable English rendering of Allama Muhammad Iqbal's celebrated Persian work *Payam-e-Mashriq*. Compiled with great care by Khurram Ali Shafique, this edition brings together masterful translations by A.J. Arberry, Mustansir Mir, and Hadi Husain, presenting Iqbal's philosophical, spiritual, and poetic brilliance to a wider audience.

Inspired by Goethe's *West–östlicher Divan*, Iqbal's *Payam-e-Mashriq* presents a profound intellectual and spiritual dialogue between the East and the West. Through themes such as divine love, selfhood, time, knowledge, and cultural

مطالعۂ بیدل، فکرِ برگساں کی روشنی میں — تصنیف علامہ محمد اقبال، ترتیب و ترجمہ ڈاکٹر تحسین فراقی

بیدل برگساں کی روشنی میں علامہ محمد اقبال کا ایک نادر اور غیر مطبوعہ نثری اور فکری مضمون ہے، جسے ڈاکٹر تحسین فراقی نے نہایت محنت اور تحقیق سے مرتب کیا ہے۔ یہ اہم تحریر اقبال کے اُس فکری ربط و ربطِ باطن کا مظہر ہے جو انہوں نے مشرقی صوفیانہ روایت اور مغربی فلسفیانہ جدیدیت کے درمیان قائم کیا۔
اسلامی مابعد الطبیعیات، ہند-فارسی ادبی روایت اور یورپی فلسفے سے فیض یاب ہو کر اقبال ایک منفرد فکری مکالمہ ترتیب دیتے ہیں بی میرزا عبدالقادر بیدل، جو ایک عظیم صوفی شاعر تھے، اور فرانسیسی فلسفی ہنری برگساں کے درمیان، جو وقت اور شعور کے متحرک تصور کے حوالے سے معروف ہیں۔
اقبال میوزیم لاہور میں محفوظ یہ مضمون ڈاکٹر جاوید اقبال کی اجازت اور کیوریٹر جناب مسعود الحسن کھوکھر کی مدد سے دریافت کیا گیا، اور پہلی بار اقبال ریویو (اکتوبر تا دسمبر 1986ء) میں شائع کیا گیا۔ یہ دولسانی (انگریزی و اردو) ایڈیشن اب اردو ترجمے اور مفصل حواشی کے ساتھ ایک وسیع تر قاری تک رسائی فراہم کرتا ہے، اور اقبال کے فکری وژن اور ارتقائی مکالمے کو مزید واضح کرتا ہے۔

Creative Dimensions of Iqbal's Thought by Dr. Nazir Qaiser

Creative Dimensions of Iqbal's Thought by Dr. Nazir Qaiser is a profound and original exploration into the philosophical, spiritual, and intellectual foundations of Allama Muhammad Iqbal's worldview. This thought-provoking work delves into the complex influences, questions, and creative impulses that shaped Iqbal's philosophy and poetry, offering readers a fresh perspective on his unique intellectual legacy.

Through chapters like "Was Iqbal a Pantheist?" and "Was Iqbal Influenced by Nietzsche?", the book carefully investigates common misconceptions and offers balanced scholarly insights. Dr. Qaiser also examines Iqbal's deep admiration for Maulana Rumi in multiple essays, including "Why Iqbal Regarded Rumi as His Guide" and "An Evaluative Study of Iqbal and Rumi," illuminating the spiritual lineage and poetic resonance between the two great

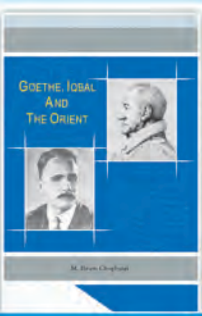

Goethe, Iqbal and the Orient by M. Ikram Chaghatai

Goethe, Iqbal and the Orient is a profound scholarly exploration of the intellectual and spiritual intersections between two literary giants—Johann Wolfgang von Goethe and Muhammad Iqbal. Authored by M. Ikram Chaghatai, the book is a condensed yet rich version of a more detailed study undertaken for the Goethe Year (1999), under the auspices of the Iqbal Academy Pakistan.

The book fills critical gaps in Iqbal and Goethe scholarship by drawing upon multilingual sources—Urdu, English, Persian, and German—and tracing the nuanced flow of Oriental influence on Goethe and, in turn, Goethe's reception in the East, culminating in Iqbal's intellectual response. Chaghatai's rigorous research methodology, inspired by Goethe's own advice—"He who wants to understand the poet must go to the land of